☆ سوال: جامع مسجد میں اعتکاف بیٹھنا مسنون عمل ہے۔ آیا جامع مسجد سے مراد وہ مسجد ہے جس میں باقاعدہ جمعہ ہوتا ہو، اگر کسی مسجد جس میں جمعہ نہ ہوتا ہو تو اس میں اعتکاف ہوسکتا ہے؟

جواب: جامع اس مسجد کو کہا جاتا ہے جس میں جمعہ ہوتا ہے۔ امام بخاری اس بات کے قائل ہیں کہ اعتکاف ہر مسجد میں ہوسکتا ہے۔ صحیح بخاری کے عنوان میں رقم طراز ہیں والاعتکاف فی المساجد کلها لقوله تعالی ﴿وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾ یعنی اعتکاف سب مسجدوں میں جائز ہے کیونکہ اللہ نے قرآنی آیت میں کسی مسجد کی تخصیص نہیں کی۔ ظاہر یہی ہے اور جس حدیث میں 'جامع' کے الفاظ ہیں، اس میں راوی لیث بن ابی سلیم ضعیف ہے، ملاحظہ ہو نیل الاوطار (۲۸۱/۴)

☆ سوال: کیا اعتکاف کے لئے مسجد کا ہال ضروری ہے کہ اس میں جگہ مختص کی جائے یا دوسری چھت، برآمدہ یا ملحقہ کمرے جو مسجد سے ملے ہوئے ہوں اور وہاں اِقامت اور اذان سنی جاتی ہو، وہاں بھی اعتکاف کیا جاسکتا ہے؟

جواب: وہ سارا ہال مسجد ہی کہلاتا ہے جو اس کی وقفیت میں شامل ہو لیکن اعتکاف صرف مسجد کے اندر ہی ہوگا جہاں نماز اَدا کی جاتی ہے۔ قرآن میں ہے: ﴿وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾

☆ سوال: ۱۔ کیا عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرسکتی ہے؟

۲۔ اگر کوئی عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرلیتی ہے تو اس کا اپنے ناکح کے ساتھ اَزدواجی تعلقات قائم کرنا کیسا ہوگا...... حلال یا حرام؟

۳۔ اور شرعاً اسے باہم میاں بیوی والے تعلقات قائم کرنے چاہئے یا نہیں؟

۴۔ کیا عورت کی ماں اور اس کے ننہال وَلی بن سکتے ہیں؟

۵۔ کیا عورت کے ددھیال اور اس کے والد وغیرہ ہی وَلی ہوتے ہیں؟ (سید شہزاد عالم بخاری)

جوابات: ۱۔ ولی کی اجازت کے بغیر عورت اگر کسی مرد کے ساتھ نکاح کرلیتی ہے تو یہ نکاح باطل ہے۔ اس لئے کہ وَلی کا ہونا نکاح کے اَرکان میں سے ایک رکن ہے جس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: لانکاح اِلا بولیّ کہ ''ولی کے بغیر نکاح نہیں'' (سنن ترمذی، سنن ابوداود اور اسے حاکم اور ابن حبان نے صحیح قرار دیا ہے)

۲۔ ایسی حالت میں مرد اور عورت کے درمیان فوراً تفریق کرادینی چاہئے۔ اگر ملاپ ہوچکا ہے تو عورت کو مہر ملے گا۔ اور ایک حیض سے استبراءِ رحم کے بعد اگر وَلی کی اجازت عورت کو حاصل ہوجائے تو اسی مرد سے نئے مہر کے ساتھ دوبارہ نکاح کرسکتی ہے۔

۳۔ ایسی حالت میں اَزدواجی تعلقات قائم کرنا حرام ہے کیونکہ شرع کی نظر میں نکاح باطل ہے۔

۴۔ ولی صرف عصبہ مرد بن سکتے ہیں، عورت کا اس میں کوئی حق نہیں۔ واضح ہو کہ 'عصبہ نسبی' کا اِطلاق باپ کی طرف سے مخصوص اَفراد پر ہوتا ہے۔ ...... ۵۔ ولایت کا استحقاق صرف باپ کے عصبہ نسبی کو ہے: باپ، دادا اوپر تک، بیٹا پوتا نیچے تک اور لڑکی کا بھائی وغیرہ۔